ہنگامہ

اتنی سی تو جان ہے اس کی
ہستی کیا طوفان ہے اس کی
دھوم دھڑاکے میں رہتا ہے
بڑی انوکھی شان ہے اس کی
بچہ ہے یا ہنگامہ ہے

دادی کی عینک پر حملہ
دادا کے ٹیبل پر وار
یہ وہ ننھا جادوگر ہے
کر دیتا ہے ایک کے چار
بچہ ہے یا ہنگامہ ہے

باورچی خانے میں جاکر
ساری چیزیں نیچے اوپر
لوئی بناتے بیٹھا ہے وہ
آٹا اپنے ہاتھ میں لے کر
بچہ ہے یا ہنگامہ ہے

شکر نمک کا گھول بنائے
دادی کے منہ میں ٹپکائے
پھوپھی کی آغوش میں چھپ کر
نئے نئے کرتب دکھلائے
بچہ ہے یا ہنگامہ ہے

دن بھر دھوم مچی رہتی ہے
گھر میں بھیڑ لگی رہتی ہے
جانے کب کیا کر گزرے گا وہ
ماں کی جان پہ بنی رہتی ہے
بچہ ہے یا ہنگامہ ہے

عبدالرحیم نشتر

اتج ریسڈنسی، پلاٹ نمبر 94، ای۔ یتپا نگر، ناگپور

عداوت کے شعلے بجھاؤ

شرافت کے ہی گیت گاؤ
شرارت سے تم باز آؤ

پڑھائی میں تم جی لگاؤ
پڑھو اور سب کو پڑھاؤ

فلک پر چمکنے دو تارے
زمیں پر ہی تم جگمگاؤ

بزرگوں کا کہنا نہ ٹالو
ہمیشہ دعا اُن کی پاؤ

زباں میں نفاست بھری ہے
زباں کو بدی سے بچاؤ

محبت کی بنیاد ڈالو
عداوت کے شعلے بجھاؤ

بھلائی نہ ہو جس عمل میں
ہمیشہ اسے تم بھلاؤ

جو ہے نصف ایماں صفائی
غلاظت سے خود کو بچاؤ

نہ ہو عیب انسانیت میں
ہنر رومی ایسا دکھاؤ

وائی محمد فضل اللہ رومی

رومی منزل، چوتھی گلی، پھول باغ، آمبور